سوال

(991) دورانِ سفر نماز کی سنتیں پڑھی جائیں یا چھوڑی جائیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قصر نماز کےلیے آج کے میلوں / کلومیٹر کے حساب سے کتنی مسافت ضروری ہے۔ دورانِ سفر نماز کی سنتوں کے بارے میں آنحضرتﷺ کی سنت شریف کیا ہے۔ پڑھی جائیں یا چھوڑ دی جائیں۔ کیا مسافر کےلیے جماعت کو چھوڑ کر انفرادی نماز کی رخصت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بعض اہلِ علم اس بات کے قائل ہیں، کہ کم ازکم نو کوس (۹) کی مسافت پر دوگانہ پڑھا جائے، اور کلومیٹر کے حساب سے قریباً اٹھارہ کلومیٹر بنتے ہیں۔ جب کہ دیگر علماء کے نزدیک یہ ہے کہ عرف میں جس مسافت پر سفر کا اطلاق ہو، اس میں نماز قصر ہو سکتی ہے۔ اظہر یہی ہے۔

اور سفر میں سنتیں پڑھنا اور چھوڑنا دونوں طرح درست ہے۔ البتہ فجر کی دو سنتیں پڑھنے کا اہتمام مؤکد (تاکیدی) ہے۔

باجماعت نماز ادا کرنے کا اہتمام ہر صورت ہونا چاہیے، چاہے کوئی مقیم ہو یا مسافر، اِلّایہ کہ مسافر کو کسی اضطراری حالت کا سامنا ہو، اس صورت میں انفرادی نماز پڑھنے کی رخصت ہے۔ مثلاً: ہوائی جہاز یا ریل گاڑی پر سفر کی جلدی ہے وغیرہ وغیرہ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :801

محدث فتویٰ